BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

گوا میں 57واں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی)



ماخذ: اطلاعات و نشریاتکی وزارت

سنیما میں لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کی ایک منفرد ذریعہ ہوتی ہے۔ کسی دور دراز گاؤں کی کہانی ہزاروں میل دور بیٹھے ناظرین کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ کسی ناواقف زبان میں بنائی گئی فلم بھی ایسے جذبات ابھار سکتی ہے جنہیں ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ جغرافیائی سرحدوں اور ثقافتی اختلافات سے بالاتر ہو کر کہانیاں لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کے راستے تلاش کر لیتی ہیں۔ فلمی میلے ان روابط کو ممکن بناتے ہیں اور مختلف آوازوں، نئے زاویۂ نظر اور نئی صلاحیتوں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع کرتے ہیں۔

کہانی سنانے کا یہی جذبہ ہندوستان کے 57ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) میں نمایاں طور پر دیکھنے کو ملے گا۔ یہ فلمی میلہ 20 سے 28 نومبر 2026 تک گوا میں منعقد ہوگا۔ اس کا موضوع سرحدوں سے ماورا کہانیاں ہے، جو مختلف ثقافتوں اور ملکوں کے لوگوں کو جوڑنے کی سنیما کی قوت کا جشن مناتا ہے۔ نو روزہ اس فیسٹیول میں دنیا بھر کے فلم ساز، ابھرتے ہوئے فن کار اور سنیما کے شائقین ایک جگہ جمع ہوں گے۔

تاہم، آئی ایف ایف آئی کی اہمیت صرف ان فلموں تک محدود نہیں ہے جو ناظرین دیکھتے ہیں۔ کسی نوجوان فلم ساز کے لیے یہ عالمی فلمی صنعت سے پہلی بار روشناس ہونے کا موقع ہو سکتا ہے۔ علاقائی کہانی کار کے لیے یہ اپنی زبان اور ثقافت کے مانوس دائرے سے باہر کے ناظرین تک پہنچنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اسی طرح، آزاد فلم ساز کے لیے یہ نئے اشتراک اور مواقع کے دروازے کھول سکتا ہے۔ اپنی مختلف پہل قدمیوں کے ذریعے آئی ایف ایف آئی مسلسل نئے ہنر کو فروغ دے رہا ہے، ہندوستان کے سنیما کے تنوع کا جشن منا رہا ہے اور عالمی سطح پر روابط کو مضبوط بنا رہا ہے۔

کہانی کاروں کی نئی نسل کی حوصلہ افزائی اور تربیت

ہر فلم ساز اپنے سفر کا آغاز کہیں نہ کہیں سے کرتا ہے۔ اکثر اس سفر کی ابتدا ایک خیال اور اسے عملی شکل دینے کے عزم سے ہوتی ہے۔ اس خیال کو فلم میں ڈھالنے کے لیے محض تخلیقی صلاحیتیں کافی نہیں ہوتیں، بلکہ اس کے لیے فنی مہارت، باہمی اشتراک، فلمی صنعت سے واقفیت اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی درکار ہوتے ہیں۔ فلم سازی کے خواہش مند نوجوانوں کے لیے آئی ایف ایف آئی یہ اہم مراحل طے کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

اس کوشش کا اہم مرکز **کری ایٹو مائنڈز آف ٹومارو (سی ایم او ٹی)** ہے، جس کا آغاز 2021 میں کیا گیا تھا۔ آئی ایف ایف آئی 2026 میں اس کے چھٹے ایڈیشن کے تحت فلم سازی کے **13شعبوں سے تعلق رکھنے والے 100 نوجوان باصلاحیت افراد** کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے گا۔ ان شعبوں میں ہدایت کاری، سنیماٹوگرافی، اسکرپٹ نویسی سے لے کر صوتی ریکارڈنگ، ملبوسات کی تیاری اور بصری اثرات تک شامل ہیں۔ یہ پہل اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ فلم سازی مختلف تخلیقی شعبوں کی مشترکہ کاوشوں سے ہی ممکن ہوتی ہے۔

شرکاء کو معروف فلمی پیشہ وروں کے ساتھ خصوصی تربیتی نشستوں، ورکشاپس اور تبادلۂ خیال کے پروگراموں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ **48گھنٹے کا فلم سازی چیلنج** ان کی اس صلاحیت کو آزمائے گا کہ وہ اپنے خیالات کو مکمل فلموں کی شکل کیسے دیتے ہیں۔ اس پروگرام میں سی ایم او ٹی ٹیلنٹ کیمپ بھی شامل ہے، جہاں شرکاء اپنے تخلیقی تصورات پیش کریں گے اور ذرائع ابلاغ و تفریحی صنعت میں دستیاب مواقع تلاش کریں گے۔ یہ تمام سرگرمیاں روایتی جماعتی تعلیم سے آگے بڑھ کر عملی تجربہ اور پیشہ ورانہ میدان سے واقفیت فراہم کرتی ہیں۔



ماخذ: اطلاعات و نشریات کی وزارت

اس پہل کے نتیجے میں نوجوان فلم ساز بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی شناخت قائم کر رہے ہیں۔ چداننڈ ایس نائک اس کی ایک نمایاں مثال ہیں، جو 2022 میں سی ایم او ٹی کے شرکاء میں شامل تھے۔ ان کی مختصر فلم *سن فلاورز ویر دی فرسٹ ونز ٹو نوجو* انہوں نے فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی) کے طالب علم کی حیثیت سے بنائی تھی، نے 2024 میں کانز فلمی میلے میں لا سینیف ایوارڈ حاصل کیا۔ ہندوستانی لوک کہانیوں اور روایات سے متاثر کنڑ زبان کی اس فلم نے ثابت کیا کہ مقامی پس منظر سے جڑی کہانیاں بھی بین الاقوامی سطح پر ناظرین کی توجہ حاصل کر سکتی ہیں۔ ان کا سفر ہندوستان کے ابھرتے ہوئے فلم سازوں کے لیے دستیاب امکانات کی عکاسی کرتا ہے۔

سال 2026کے فلمی میلے میں فلموں کے انتخاب کے دوران نئی آوازوں کو بھی خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے تعلق رکھنے والی 52 خاتون فلم سازوں اور 62 پہلی

فلمیں بنانے والے ہدایت کاروں کی فلمیں پیش کی جائیں گی۔ ان میں سے 10 خاتون فلم سازوں اور 12 نئے ہدایت کاروں کی فلمیں مسابقتی زمروں میں شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ، مختلف ملکوں کی سات فلمیں، جن میں ہندوستان کی فلمیں 'دی سلیج' اور 'برڈز آن آئس' بھی شامل ہیں، بہترین پہلی فیچر فلموں کے مقابلے میں حصہ لیں گی۔ ایسے پلیٹ فارم پہلی بار فلم بنانے والے ہدایت کاروں کو معروف فلم سازوں کے ساتھ اپنی تخلیقات پیش کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

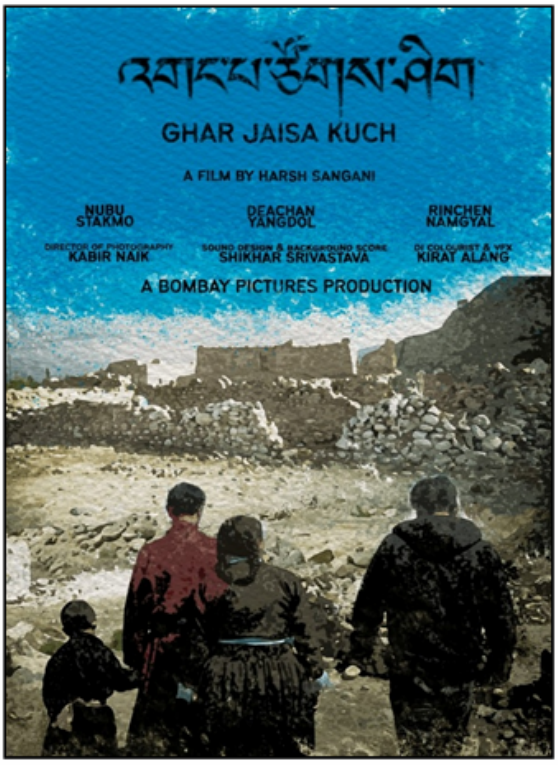
آئی ایف ایف آئی صلاحیتوں کو نکھارنے کے مختلف مراحل سے گزرنے والے افراد کے لیے مواقع فراہم کرتا ہے۔ جہاں کچھ شرکاء فلم سازی کا ہنر سیکھ رہے ہیں، وہیں دیگر اپنی پہلی فلموں کے ذریعے شناخت حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ یہ فیسٹیول ان سب کو ایک جگہ جمع کرتا ہے، جہاں نئے خیالات اور ابھرتی ہوئی تخلیقی آوازوں کو وسیع تر ناظرین تک پہنچنے کا موقع ملتا ہے۔

انڈین پینورما: ہندوستان کی متعدد زبانوں میں فلمیں

ہندوستان کا فلمی منظرنامہ بھی یہاں کے مختلف معاشروں اور ثقافتوں کی طرح بے حد متنوع ہے۔ مقبول عام سنیما سے ہٹ کر، ملک کی علاقائی زبانوں اور فلم سازی کی روایات سے لاتعداد کہانیاں جنم لیتی ہیں۔ ان میں سے بعض کہانیاں انسانی زندگی کے مانوس تجربات کو اجاگر کرتی ہیں، جبکہ کچھ ایسی زندگیوں کے پہلو سامنے لاتی ہیں جنہیں شاذ و نادر ہی پردۂ سیمیں پر دکھایا جاتا ہے۔ ان مختلف نقطہ ہائے نظر کو ایک ساتھ پیش کرنا طویل عرصے سے آئی ایف ایف آئی کا ایک اہم مقصد رہا ہے۔

انڈین پینورما، جس کا آغاز 1978 میں ہوا تھا، اس کوشش میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آئی ایف ایف آئی کا یہ اہم حصہ ہندوستان کی معاصر فیچر فلموں اور غیر فیچر فلموں کی نمایاں تخلیقات کو پیش کرتا ہے۔





ماخذ: اطلاعات و نشریات کی وزارت

گزشتہ برسوں کے دوران انڈین پینورما نے علاقائی کہانیوں کی متعدد منفرد تخلیقات کو نمایاں مقام دلایا ہے۔ آئی ایف ایف آئی 2023 میں منی پوری دستاویزی فلم اینڈرو ڈریمز نے غیر فیچر فلموں کے زمرے کا آغاز کیا تھا۔ مینا لونگجام کی ہدایت کاری میں بنی اس فلم میں دیہی منی پور کے ایک لڑکیوں کے فٹ بال کلب کی کہانی پیش کی گئی تھی۔ اس فلم میں مالی مشکلات اور معاشرے میں گہری جڑیں رکھنے والی رکاوٹوں کے باوجود خواتین کے عزم و حوصلے کو اجاگر کیا گیا تھا۔ 2024 میں لداخی شارٹ فلم گھر جیسا کچھ نے ایک اور سنگ میل عبور کیا۔ یہ انڈین پینورما کے غیر فیچر فلموں کے زمرے کا آغاز کرنے والی پہلی لداخی فلم بنی۔ ہرش سنگھانی کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں بے گھری، اپنائیت کے احساس اور اپنے گھر لوٹنے کی آرزو جیسے موضوعات کو پیش کیا گیا تھا۔

سال 2025میں بھی اس تنوع کا سلسلہ جاری رہا اور اس میں سنیما کی معروف اور نسبتاً کم نمائندگی رکھنے والی روایات سے تعلق رکھنے والی فلمیں شامل کی گئیں۔ تمل فلم امرن کو فیچر فلموں کے زمرے کے افتتاح کے لیے منتخب کیا گیا، جبکہ ہندی فلم کاکوری نے غیر فیچر فلموں کے زمرے کا افتتاح کیا۔ منتخب فلموں میں برج زبان کی ومُکت، تولو زبان کی اِمبو اور منی پوری زبان کی اویتھارے بھی شامل تھیں۔ ان فلموں نے انڈین پینورما کے ذریعے پیش کی جانے والی کہانیوں کے لسانی تنوع میں مسلسل اضافے کی عکاسی کی۔

آئی ایف ایف آئی کے 57ویں ایڈیشن میں اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے 25 فیچر اور 20 غیر فیچر فلمیں پیش کی جائیں گی۔ ان فلموں کا انتخاب بالترتیب 404 فیچر فلموں اور 358 غیر فیچر فلموں کی موصولہ درخواستوں میں سے کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ہندوستانی سنیما کے زمرے میں 18 زبانوں کی 76 فلمیں دکھائی جائیں گی۔ لینا یادو کی ہدایت کاری میں بنی لداخی فلم بیکمنگ غیر فیچر فلموں کے زمرے کا آغازکرے گی، جبکہ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بنی دھرندھر افتتاحی فیچر فلم ہوگی۔ دیگر منتخب فلموں میں نیئشی زبان کی اوروم، تولو زبان کی پیلی چنے اور لداخی زبان کی برڈز آن آئس شامل ہیں۔ اس فلمی میلے میں مراٹھی اور ملیالم سنیما کو بھی نمایاں طور پر پیش کیا جائے گا اور ان کی وراثت کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی تخلیقی آوازوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔



پیلی چنے



برڈز آن آئس

اس طرح کے انتخاب ہندوستانی سنیما میں مختلف آوازوں کو جگہ دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ کوئی علاقائی فلم ناظرین کو ایسے مناظر، روایات اور تجربات سے روشناس کرا سکتی ہے جن سے وہ پہلے واقف نہ ہوں، لیکن اس کے بنیادی موضوعات ان کے لیے گہری معنویت اور اپنائیت رکھتے ہیں۔ ان کہانیوں کو ایک ساتھ پیش کرکے انڈین پینورما ہندوستانی سنیما کی شناخت کے بارے میں وسیع تر تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ فلم سازوں کو اپنے اپنے خطوں سے باہر کے ناظرین تک پہنچنے اور ان سے رابطہ قائم کرنے کا ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کرتا ہے۔

ویوز فلم بازار اور برکس شوکیس

کسی فلم کا سفر آخری منظر کی عکس بندی کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا۔ ناظرین تک پہنچنے کے لیے اکثر مالی مدد، فلمی صنعت سے وابستہ لوگوں کے ساتھ روابط اور مانوس منڈیوں سے آگے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے۔ آزاد فلم سازوں کے لیے ایسے مواقع تلاش کرنا خاص طور پر مشکل ہو سکتا ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران آئی ایف ایف آئی(اِفّی) ایک ایسا پلیٹ فارم بن کر ابھرا ہے جہاں اس طرح کے روابط استوار ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

ایسا ہی ایک پلیٹ فارم **ویوز فلم بازار** ہے، جو 2026 میں اپنے **20ویں ایڈیشن** کا انعقاد کر رہا ہے۔ 2007 میں قائم کیا گیا یہ جنوبی ایشیا کا **سب سے بڑا فلمی بازار** ہے، جو گوا میں آئی ایف ایف آئی کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔ روایتی فلمی میلے کے برعکس، فلم بازار کی توجہ سنیما کے کاروباری پہلوؤں اور ترقی پر مرکوز ہوتی ہے۔ یہ دنیا بھر کے فلم سازوں، پروڈیوسروں، سرمایہ کاروں، تقسیم کاروں اور فلمی صنعت سے وابستہ دیگر پیشہ وروں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے۔ اس کا مقصد امید افزا فلمی پروجیکٹوں کو مطلوبہ مدد فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ ناظرین تک پہنچ سکیں۔

کسی امید افزا فلمی اسکرپٹ کو پروڈیوسر کی ضرورت ہو سکتی ہے، جبکہ زیر تکمیل فلم کو ماہرین کی رہنمائی درکار ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کوئی فلم تقسیم کے لیے تیار ہو سکتی ہے، لیکن اسے بین

الاقوامی خریداروں تک رسائی حاصل نہ ہو۔ فلم بازار خصوصی پروگراموں کے ذریعے ان مختلف ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس کا **کو پروڈکشن مارکیٹ** فلمی منصوبوں کو ممکنہ اشتراک کاروں اور سرمایہ کاروں سے جوڑتا ہے۔ **اسکرین رائٹرز لیب** مصنفین کی مدد کرتی ہے، جبکہ **ورک اِن پروگریس لیب** فلم سازوں کو اپنی فلموں میں مزید بہتری لانے میں مدد دیتی ہے۔ **ویونگ روم، مارکیٹ اسکریننگز اور پروڈیوسرز لیب** کے ذریعے فلم سازوں کو ممکنہ خریداروں اور تقسیم کاروں سے رابطے قائم کرنے کا موقع ملتا ہے۔

ان کوششوں کے اثرات اس پلیٹ فارم سے وابستہ فلموں کے سفر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ *دی لنچ باکس*، *کورٹ*، *نیوٹن* اور *گرلز ول بی گرلز* ان معروف فلموں میں شامل ہیں، جن کے سفر کو اس پلیٹ فارم سے تقویت ملی ہے۔ فلم بازار کے دو دہائیاں مکمل کرنے کے ساتھ ہی اس کی اہمیت انفرادی فلموں سے کہیں آگے بڑھ گئی ہے۔ یہ بین الاقوامی اشتراک اور ناظرین تک رسائی کے خواہش مند ہندوستانی کہانی کاروں کے لیے مواقع کے ایک وسیع ہوتے ہوئے نیٹ ورک کی نمائندگی کرتا ہے۔

جہاں فلم بازار فلموں کو نئی منڈیوں تک پہنچنے میں مدد دیتا ہے، وہیں سنیما مشترکہ تجربات کے ذریعے مختلف ملکوں کو بھی ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ اس ثقافتی پہلو کا اظہار **آئی ایف ایف آئی کے برکس سنیما شوکیس** میں ہوتا ہے، جس میں 2026 کے دوران **21فلمیں** پیش کی جائیں گی۔ برکس ممالک کی کہانیوں کو ایک ساتھ پیش کرنے والا یہ پروگرام مختلف ملکوں کی تاریخ، معاشرت اور عصر حاضر کے حقائق کا جائزہ لیتا ہے۔ اس کے ذریعے ناظرین کو اپنے معاشرے سے مختلف تجربات کی بنیاد پر تشکیل پانے والے نقطہ ہائے نظر سے واقف ہونے کا موقع ملتا ہے۔

اس انتخاب میں ان معاشروں کے تنوع کے ساتھ ساتھ ان کے مشترکہ مسائل کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔ برازیل کی فلم ***امادیو اینڈ دی ہائپوتھیٹیکل نیو ورلڈ*** غلامی کے خلاف جدوجہد کو نئے انداز میں پیش کرتی ہے۔ انڈونیشیا کی فلم ***دی سی اسپیکس ہز نیم*** ملک کی 1998 کی عوامی تحریک کے دوران ایک طالب علم کارکن کے لاپتہ ہونے کے واقعے کے گرد گھومتی ہے۔ جنوبی افریقہ کی فلم ***دی ٹریک*** نوآبادیاتی سرحدی علاقوں میں ہونے والی ناانصافیوں کا جائزہ لیتی ہے۔ مختلف تاریخی پس منظر سے تعلق رکھنے کے باوجود یہ فلمیں آزادی، شناخت اور اپنائیت جیسے موضوعات کو اجاگر کرتی ہیں۔

دیگر فلموں میں روزمرہ زندگی سے قریب تر تجربات کو موضوع بنایا گیا ہے۔ یوگانڈا اور برطانیہ کی مشترکہ دستاویزی فلم ***ڈریمنگ آف سیریناڈا*** باپ اور بیٹی کے رشتے کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے کو پیش کرتی ہے۔ چین کی فلم ***ایمبرز*** غم، محرومی اور موت کے موضوعات کی عکاسی کرتی ہے۔ ایسی کہانیاں ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح ذاتی تجربات بڑے سماجی مسائل کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہیں کہ مختلف معاشروں سے تعلق رکھنے والی کہانیاں جذباتی سطح پر ایک دوسرے سے مشترک پہلو تلاش کر سکتی ہیں۔



ڈریمنگ آف سیریناڈا



ایمبرز

برکس شوکیس مختلف ملکوں کے درمیان ثقافتی ہم آہنگی اور مکالمے کے فروغ میں سنیما کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ایسی کہانیوں کو پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جو بصورت دیگر بین الاقوامی ناظرین کے لیے اجنبی رہ سکتی ہیں۔ فلم بازار کے ساتھ مل کر یہ آئی ایف ایف آئی کے بڑھتے ہوئے عالمی روابط کو ایک نئی جہت عطا کرتا ہے۔ جہاں ایک پلیٹ فارم فلمی صنعت سے وابستہ پیشہ ور افراد کے درمیان روابط قائم کرتا ہے، وہیں دوسرا فلموں اور کہانیوں کے ذریعے تبادلۂ خیال کی راہ ہموار کرتا ہے۔

یہ دونوں پلیٹ فارم مل کر اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ آئی ایف ایف آئی کے اثرات فیسٹیول کے نو روزہ انعقاد سے کہیں آگے تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ فلم سازوں کے لیے نئے امکانات اور ناظرین کے لیے نئے نقطہ ہائے نظر فراہم کرتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ اس امر کو نمایاں کرتے ہیں کہ سنیما کس طرح **باہمی اشتراک اور مشترکہ تجربات** کے ذریعے لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑ سکتا ہے۔

ایک ایسا فیسٹیول جہاں کہانیاں نئے سفر کا آغاز کرتی ہیں

ایک فلمی میلہ (فیسٹیول)صرف فلموں کی نمائش، ایوارڈز اور تقریبات تک محدود نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایسے مواقع اور روابط بھی فراہم کرتا ہے جو میلے کے اختتام کے بعد بھی برقرار رہتے ہیں۔ ابھرتے ہوئے فلم سازوں کے لیے یہ ملاقاتیں نئے امکانات کے دروازے کھول سکتی ہیں۔ علاقائی اور آزاد سنیما کے لیے یہ وسیع تر ناظرین تک پہنچنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ تمام مواقع مل کر ہندوستانی فلمی صنعت کو مزید متنوع بنانے اور اسے عالمی سطح پر مضبوط روابط سے ہم آہنگ کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

سرحدوں سے ماورا کہانیاں کا موضوع ان کہانیوں کی بھی عکاسی کرتا ہے جن سے ناظرین محظوظ ہوتے ہیں اور ان لوگوں کی تخلیقی کاوشوں کی بھی جو انہیں پیش کرتے ہیں۔ آئی ایف ایف آئی کا 57واں ایڈیشن فن کاروں، تخلیقی صلاحیتوں اور مختلف ثقافتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرکے سنیما کی لوگوں کو جوڑنے کی قوت کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ کسی فلمی میلے(فیسٹیول) کی دیرپا اہمیت صرف ان فلموں میں نہیں ہوتی جو وہاں پیش کی جاتی ہیں، بلکہ اس بات میں بھی ہوتی ہے کہ یہ فلمیں اور ان کے تخلیق کار آگے چل کر کیا کارنامے انجام دیتے ہیں۔

حوالہ جات

اطلاعات و نشریات کی وزرات

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2335780

https://www.iffigoa.org/pdfs/catalogue-57.pdf

https://www.iffigoa.org/cmot/about-cmot

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2021475

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2070656

https://www.iffigoa.org/index.php/indian-panorama/about-ip

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1978678

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2075681

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2187868

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2336235

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2337040

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2336497

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2336493

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174755

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2336218

****